سوال

(37) وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوء میں تین دفعہ اعضاء کے دھونے کا بھی ذکر آتا ہے منہ کو تین دفعہ دھویا جاتا ہے لیکن داڑھی کے خلال کےلئے اس تر ہاتھ کا استعمال ہی کیا جائے گا یا کہ انسان چوتھی دفعہ ہاتھ تر کر کے داڑھی کا خلال کرے برائے مہربانی دلیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں صورتیں درست ہیں۔

«أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَ تَحْتَ حَنَكِهِ فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ» (ابوداود کتاب الطہارۃ باب تخلیل اللحیۃ ترمذی الطہارۃ باب ما جاء فی تخلیل اللحیۃ)

''بے شک رسول اللہ ﷺ جب وضوء کرتے تو ایک چلو پانی لے کر اس کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے اور اس کے ساتھ اپنی داڑھی کا خلال کرتے۔ اور فرمایا میرے رب نے مجھے اسی طرح حکم دیا ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طہارت کے مسائل ج1 ص80

محدث فتویٰ